السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اجنبی عورتوں کی تصویریں جمع کرتے ، انہیں دیکھتے، ان سے لطف اندوز ہوتے اورکہتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تصویریں ہیں حقیقت تو نہیں ہے ، تو اس کے بارے میں شریعت حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ بہت خطرناک بات ہے کیونکہ انسان جب کسی عورت کی تصویر دیکھے گا خواہ وہ مرئی ذرائع ابلاغ میں ہو یا اخبارات وجرائد میں ، اس سے انسانی دل میں یقیناً فتنہ پیدا ہو گا کہ وہ اس عورت کو براہ راست دیکھنے کےلئے بے قرار ہو گا اور ایسا آج کل عام ہو رہا ہے ، ہمیں بعض نوجوانوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ خوبصورت عورتوں کی تصویریں جمع کرتے ہیں تاکہ انہیں دیکھ دیکھ کر لذت حاصل کریں ، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تصویروں کا فتنہ کتنا بڑا ہے لہٰذا کسی بھی انسان کےلئے ایسی تصویریں دیکھنا جائز نہیں ہے خواہ یہ اخبارات وجرائد ہی کیوں نہ چھپی ہوں کیونکہ یہ فتنہ دین کے اعتبار سے نقصان دہ ہو گا ، اس سے دل کا میلان عورتوں کی طرف ہو گا اور پھر تصویروں کو دیکھنے والا براہ راست بھی عورتوں کی طرف دیکھنے کےلئے بے قرار ہو گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : ج 3 صفحہ 86

محدث فتویٰ